132621-سسر کی مرضی کے بغیر آپ اپنی منکوحہ کے ساتھ خلوت نہیں اپنا سکتے

سوال

میرا نکاح ایک خاتون سے ہوگیا ہے اور میں نے انہیں حق مہر بھی دے دیا ہے ، تو میں نے چاہا کہ میں رخصتی لے کر خلوت اختیار کرلوں ، تو میرے سسر نے انکار کر دیا اور کہا کہ جب تک تم مکان تعمیر نہ کرلو اور تین کمرے نہ بنالو اس وقت تک رخصتی نہ دوں گا ۔ لیکن میرے پاس ابھی اتنی گنجائش نہیں ہے ، تو کیا میرے لیے یہ جائز ہے کہ سسر کو پتہ نہ لگنے دوں اور ہم خلوت اختیار کرلیں ؟

پسندیدہ جواب

"آپ اپنی منکوحہ کے ساتھ اپنے سسرال اور سسر کی رضامندی کے بغیر خلوت اختیار نہیں کرسکتے، آپ کی ذمہ داری بنتی ہے کہ آپ اپنے سسر کی بات پر عمل کریں، یا پھر شرعی عدالت سے رجوع کریں ۔ لیکن آپ من مانی کرکے اپنے سسر کی بات کی مخالفت کرتے ہوئے اپنی منکوحہ کے ساتھ خلوت اپنائیں اور ہم بستری کریں تو یہ بالکل غیر مناسب ہے؛ کیونکہ اس کی وجہ سے بہت فساد پھیلے گا، اس کے نتائج نہایت سنگین ہوں گے ، اور پھوٹ پڑے گی ۔ آپ پر صبر کرنا اور مسائل کو اچھے طریقے سے حل کرنا واجب ہے ، آپ اپنے سسر کے ساتھ مفاہمت والا رویہ اپنائیں ، اس کے لیے اگر آپ کسی مناسب ثالثی کو درمیان میں ڈال لیں اور وہ آپ کا مسئلہ حل کروادے تو یہ اچھا ہے ۔ اگر باہمی مفاہمت نہ ہو تو پھر آپ اپنے مسئلے کے حل کے لیے شرعی عدالت سے رجوع کریں ۔ اس مسئلے میں یہی آپ کی ذمہ داری بنتی ہے " ختم شد

سماحۃ الشیخ عبد العزیز بن باز رحمہ اللہ

"فتاوی نور علی الدرب"(3/1582)

واللہ اعلم